فون نمبر ۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم بدھ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴ | ۱۳ رجب ۱۳۹۰ھ - ۱۶ تبوک ۱۳۴۹ھش - ۱۶ ستمبر ۱۹۷۰ء | نمبر ۲۱۲

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اللہ تعالیٰ کی قدرت کے ہزاروں عجائبات ہیں

یہ عجائبات انہی پر کھلتے ہیں جو دل کے دروازے کھول کر رکھتے ہیں

"دُنیا میں جس قدر مشورے نفس پرستی اور شہوت پرستی وغیرہ کے ہوتے ہیں ان سب کا ماخذ نفسِ امّارہ ہی ہے لیکن اگر انسان کوشش کرے تو اسی امّارہ سے پھر وہ لوّامہ بن جاتا ہے کیونکہ کوشش میں ایک برکت ہوتی ہے اور اس سے بھی بہت کچھ تغیرات ہو جاتے ہیں۔ پہلوانوں کو دیکھو کہ وہ ورزش اور محنت سے بدن کو کیا کچھ بنا لیتے ہیں تو کیا وجہ ہے کہ محنت اور کوشش سے نفس کی اصلاح نہ ہو سکے۔ نفسِ امّارہ کی مثال آگ کی ہے جو کہ مشتعل ہو کر ایک جوش طبیعت میں پیدا کرتا ہے جس سے انسان حدِّ اعتدال سے گزر جاتا ہے لیکن جیسے پانی آگ سے گرم ہو کر آگ کی مثال تو ہو جاتا ہے اور جو کام آگ سے لیتے ہیں وہ اس سے بھی لے لیتے ہیں مگر جب اسی پانی کو آگ کے اُوپر گرایا جائے تو وہ اس آگ کو بجھا دیتا ہے کیونکہ ذاتی صفت اس کی آگ کو بجھانا ہے وہ وہی رہے گی۔ ایسے ہی اگر انسان کی رُوح نفسِ امّارہ کی آگ سے خواہ کتنی ہی گرم کیوں نہ ہو مگر جب وہ نفس سے مقابلہ کرے گی اور اس کے اُوپر گرے گی تو اسے مغلوب کر کے چھوڑے گی۔ بات صرف اتنی ہے کہ خدا تعالیٰ کو ہر ایک بات پر قادرِ مطلق جانا جاوے اور کسی قسم کی بدظنّی اس پر نہ کی جاوے۔ جو بدظنّی کرتا ہے وہی کافر ہوتا ہے۔ مومن کی صفات میں سے ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کو غایت درجہ قادر جانے۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ بہت نیکیاں کرنے سے انسان ولی بنتا ہے۔ یہ نادانی ہے۔ مومن کو تو خدا تعالیٰ نے اوّل ہی ولی بنایا ہے جیسے کہ فرمایا ہے اللّٰہ ولی الّذین اٰمنوا۔ اللہ تعالیٰ کی قدرت کے ہزاروں عجائبات ہیں اور انہیں پر کھلتے ہیں جو دل کے دروازے کھول کر رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ بخیل نہیں ہے لیکن اگر کوئی شخص مکان کا دروازہ خود ہی نہیں کھولتا تو پھر روشنی کیسے اندر آوے۔ پس جو شخص خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرے گا تو اللہ تعالیٰ بھی اس کی طرف رجوع کرے گا۔ ہاں یہ ضروری ہے کہ جہاں تک بس چل سکے وہ اپنی طرف سے کوتاہی نہ کرے۔ پھر جب اس کی کوشش اس کے اپنے انتہائی نقطہ پر پہنچے گی تو وہ خدا تعالیٰ کے نور کو دیکھ لے گا۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۲۹۰، ۲۹۱)

اخبارِ احمدیہ

- سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق پچھلے دنوں ایبٹ آباد سے جو اطلاع موصول ہوئی تھی اس کے مطابق کچھ دنوں سے حضور کی طبیعت بلڈ پریشر میں کمی کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

حضور کی حرمِ محترمہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمدللہ

- حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی تاحال ایبٹ آباد میں قیام فرما ہیں آپ کی طبیعت کئی روز سے نزلہ، سردرد اور شدید ضعف کی وجہ سے ناساز چلی آ رہی ہے۔ احبابِ جماعت کے خطوط کثرت سے آپ کی خدمت میں موصول ہوتے رہتے ہیں۔ ناسازیٔ طبع کے باعث آپ جواب نہیں دے سکتیں تاہم آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے دعا سب کے لئے کرتی ہیں۔ احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بہت برکت ڈالے۔ آمین۔

- جہلم سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ پچھلے دنوں محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب کی طبیعت اچانک پھر ناساز ہو گئی تھی۔ پیٹ میں شدید درد کے علاوہ حرارت بھی ہو گئی۔ بعد ازاں جلد ہی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے سنبھل گئی۔ اب اگرچہ طبیعت اچھی ہے لیکن کمزوری چل رہی ہے۔ احبابِ جماعت خاص توجہ اور درد کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور عمرِ دراز سے نوازے۔ آمین۔

- راولپنڈی ۱۴ تبوک (بذریعہ تار) مکرم اخوند فیاض احمد صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ ان کے خسر محترم شیخ محمد سعید صاحب کا آپریشن ہوا ہے جو بریگیڈیر شوکت صاحب نے کیا ہے۔ احبابِ جماعت دعا کریں کہ آپریشن بفضل اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے کامیاب ثابت ہو اور اللہ تعالیٰ آپ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

حضور ایدہ اللہ سے ملاقاتوں کے متعلق ضروری اطلاع

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقاتیں تا اطلاع ثانی بند رہیں گی۔ اتوار کو بھی ملاقاتیں نہیں ہوں گی۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۶ رتبوک ۱۳۴۹ہش

اسلامی تہذیب کا غلبہ اور ہماری ذمہ داریاں

(۱)

گزشتہ اداریہ میں ہم نے مغربی تہذیب کے مٹنے اور اس کی بجائے حقیقی اسلامی تہذیب کے دنیا بھر میں غالب آنے سے متعلق حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کی پیشگوئی درج کرنے کے بعد اس امر کو واضح کیا تھا کہ ہر چند کہ مغربی تہذیب کے مٹنے کے اسباب اللہ تعالیٰ اپنی قدرت نمائی سے خود ظاہر فرمائے گا تاہم حقیقی اسلامی تہذیب کو دنیا میں غالب کرنے کے ضمن میں ہم پر بعض عظیم ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔

جہاں تک ان عظیم ذمہ داریوں کا تعلق ہے ہماری پہلی اور سب سے اہم ذمہ داری یہ ہے کہ ہم اَشِدَّآءُ عَلَی الْکُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَھُمْ کے مطابق اپنے آپ کو مغربی تہذیب کے بُرے اثرات سے اِس درجہ محفوظ و مامون بنائیں کہ اسکے خفیف سے خفیف اثر کو قبول کرنا بھی ہمارے لئے ممکن نہ رہے۔ اِس آیت کی تفسیر کرتے ہوئے سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے واضح فرمایا ہے کہ :-

"حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو ایسا بنایا ہے کہ ایک طرف تو وہ اپنے گردوپیش کے اثرات کو قبول کرنے کے لئے بڑی شدت سے مائل رہتا ہے اور دوسری طرف اُس میں یہ بھی طاقت ہے کہ اگر چاہے تو وہ ایسے اثرات کو قبول کرنے سے انکار کر دے۔ گویا ایک طرف تو وہ ایک مضبوط چٹان ہے کہ جس سے سمندر کی تیز لہریں ٹکرا کر واپس لوٹ جاتی ہیں اور اس پر ذرا بھی نشان پیدا کرنے کے قابل نہیں ہوتیں اور دوسری طرف وہ اسفنج کے ٹکڑے کی طرح یا نرم موم کی طرح ہے کہ اُس پر ہاتھ ڈالتے ہی ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اُس میں طاقتِ مقابلہ ہے ہی نہیں۔ اور یہی دونوں چیزیں انسان کے تمام اعمال کی جڑ ہیں یعنی کسی جگہ پر اثر قبول کرنا اور کسی جگہ پر اس کو ردّ کر دینا۔

اِس جگہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے اتباع کے متعلق یہ بیان کیا گیا ہے کہ وہ اَشِدَّآءُ عَلَی الْکُفَّارِ اور رُحَمَآءُ بَیْنَھُمْ ہیں۔ یعنی یہ نہیں کہ وہ ہر اثر کو قبول کرنے والے ہیں کیونکہ اگر ایسا ہوتا تو وہ شیطان کا اثر بھی قبول کر لیتے، اور یہ بھی نہیں کہ کسی کا اثر قبول نہ کریں کیونکہ اِس صورت میں وہ فرشتوں کے اثر کو بھی ردّ کر دیتے۔ بلکہ ان کے اندر یہ دونوں باتیں پائی جاتی ہیں۔ اُن میں یہ بھی طاقت ہے کہ خواہ کتنے ہی تکلیف دہ نتائج ہوں پھر بھی وہ کسی غلط اثر کو قبول نہیں کرتے، اور یہ بھی طاقت ہے کہ خواہ حالات کتنے مخالف ہوں وہ اچھی چیز کے اثر کو ردّ نہیں کرتے۔ جب کسی ایسی چیز کا سوال ہو جو مذہب اور دین کے خلاف ہو تو وہ ایک ایسے پہاڑ کی مانند بن جاتے ہیں جس پر کوئی چیز اثر نہیں کر سکتی۔ لیکن جہاں تقویٰ اور باہمی اخوت اور برادرانہ تعلقات کا سوال ہو وہاں ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے وہ تصویر لینے کا ایک شیشہ ہیں اور فوراً اُسکے اثر کو قبول کر لیتے ہیں۔"

(سیرِ روحانی جلد دوم صـ ۲۴۳،۲۴۴)

اِس لحاظ سے مغربی تہذیب کی بجائے دُنیا بھر میں حقیقی اسلامی تہذیب کو غالب کرنے کے سلسلہ میں ہماری ایک نہایت ہی اہم دُہری ذمہ داری یہ ہے کہ اولاً ہم اسلامی اقدار، اسلامی ثقافت اور اسلامی تمدّن کو اپنانے میں اپنے آپ کو اسفنج کی طرح بنائیں یا پھر اُس شیشے کی طرح بنائیں جو تصویری عکس کو فوراً قبول کر لیتا ہے۔ ثانیاً مغرب کی مادی تہذیب (جو روحانیت کے حق میں سمِّ قاتل کی حیثیت رکھتی ہے اور جو شیطان کے حربوں میں سے ایک نہایت خطرناک حربہ ہے) کے خفیف سے خفیف اثر کو قبول نہ کرنے کے سلسلہ میں ایک مضبوط چٹان بن جائیں جس سے سمندر کی طوفانی لہریں آ آ کر ٹکراتی ہیں لیکن اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکتیں۔ اسی لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے اور بہت زور دے کر فرمایا ہے کہ :-

"سُنو! انسان کامل مومن اُس وقت تک نہیں ہوتا جب تک کفّار کی باتوں سے متاثر نہ ہونے والی فطرت حاصل نہ کرلے۔"

(ملفوظات جلد دوم صـ ۲۵۹)

اور ساتھ ہی یہ بھی فرمایا کہ :-

"چاہیئے کہ اسلام کی ساری تصویر تمہارے وجود میں نمودار ہو اور تمہاری پیشانیوں میں اثرِ سجود نظر آوے اور خدا تعالیٰ کی بزرگی تم میں قائم ہو۔ اگر قرآن اور حدیث کے مقابل پر ایک جہان عقلی دلائل کا دیکھو تو ہرگز اس کو قبول نہ کرو اور یقیناً سمجھو کہ عقل نے لغزش کھائی ہے۔ توحید پر قائم رہو اور نماز کے پابند ہو جاؤ اور اپنے مولیٰ حقیقی کے حکموں کو سب سے مقدم رکھو اور اسلام کے لئے سارے دُکھ اُٹھاؤ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُسْلِمُوْنَ۔"

(ازالہ اوہام صـ ۳۲۹)

الغرض مغربی تہذیب کی بجائے دنیا بھر میں حقیقی اسلامی تہذیب کو غالب کرنے کے سلسلہ میں ہماری سب سے پہلی اور اہم ذمہ داری یہ ہے کہ ہم اولاً مغربی تہذیب کا خفیف سے خفیف اثر بھی قبول نہ کریں ثانیاً ہم اسلامی اقدار اسلامی ثقافت اور اسلامی تمدّن کو اِس تعہد کے ساتھ اپنائیں اور اپنی ہر حرکت و سکون کو اسلامی تعلیم اور اسلامی احکام کے اس قدر تابع بنائیں کہ اسلام کی ساری تصویر ہمارے وجودوں میں نمودار ہو۔

واقفِ زندگی طلباء کا جامعہ احمدیہ میں داخلہ

واقفین زندگی طلباء جو ۸ ستمبر ۱۹۷۰ء کے انٹرویو میں بوجہ میٹرک کے امتحان میں کمپارٹمنٹ یا کسی اَور وجہ سے شامل نہیں ہو سکے لیکن اب وہ جامعہ احمدیہ میں داخل ہونا چاہتے ہیں تو فوری طور پر وکالتِ دیوان کو اطلاع دیں اور خود یکم اکتوبر ۷۰ء سے پہلے دفتر وکالتِ دیوان تحریکِ جدید ربوہ میں تشریف لے آئیں تاکہ ان کا انٹرویو لے کر جامعہ احمدیہ میں داخل کرنے کا فیصلہ کیا جائے۔

نوٹ :- (۱) جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے کم از کم میٹرک پاس ہونا ضروری ہے لیکن میٹرک کی کمپارٹمنٹ کا امتحان دینے والے طلباء بھی امتحان دے کر آسکتے ہیں۔ (۲) داخلہ کے بعد بستر اور چارپائی وغیرہ کا خود انتظام کرنا ہوگا۔

(وکیل الدیوان تحریکِ جدید۔ ربوہ)

ضرورت ہے

تحریکِ جدید کو اپنی زمینوں کے انتظام کے لئے بی۔ ایس سی ایگریکلچر مینجروں کی ضرورت ہے۔ سلسلہ کی خدمت کے خواہشمند نوجوان اپنی درخواستیں مع نقول اسناد پریذیڈنٹ یا امیر جماعت کی سفارش کے ساتھ دفتر ہذا کو ارسال فرمادیں۔ تجربہ کا خصوصی طور پر ذکر کیا جائے۔ تنخواہ اور دیگر مراعات حسبِ قواعد دی جائیں گی۔

(وکیل الدیوان تحریکِ جدید)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ

اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

Digitized by Ahmadiyya Library Rabwah

نماز کی ضرورت و اہمیت

(مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب ایم - اے سپرنٹنڈنٹ دفتر انصار اللہ مرکزیہ)

مذہب کا نقطۂ عروج کیا ہے؟ یہی کہ انسان اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل کرے اور اپنی تخلیق کی غرض کو پورا کرے۔ انسان کی تخلیق کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:-

مَاخَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ

اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ ○

یعنی انسان کی پیدائش کی اس سے زیادہ اور کوئی غرض نہیں کہ وہ اپنے نفس کی اصلاح کرکے اس کو اس ڈھب پر چلائے کہ اس کا نقطۂ مرکزی خدا کی عبادت ہو۔ وہ اپنی جبینِ نیاز کو ہمیشہ اس کے در پر جھکائے رہے۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کو پیدا کرکے اس میں دو قسم کی قوتیں رکھیں - ایک نیکی کی قوت اور دوسری بدی کی قوت - اور ان دونوں کے نتائج کو پہچاننے کا ملکہ بھی رکھ دیا - اس مضمون کو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی تصنیف لطیف "اسلامی اصول کی فلاسفی" میں بڑی شرح و بسط کے ساتھ بیان فرمایا ہے۔ حضور نے نفس کی تین حالتیں یعنی نفسِ امّارہ، نفسِ لوامہ اور نفسِ مطمئنہ کا تفصیل سے جائزہ لیا ہے - نفسِ امّارہ کو نفسِ مطمئنہ تک پہنچانے کے لئے نماز سنگِ بنیاد کی حیثیت رکھتی ہے - قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَکّٰی

یعنی فلاح پا گیا وہ شخص جس نے نفس کا تزکیہ کیا۔

نفس کی پاکیزگی کے مختلف طریق ہیں مثلاً نماز، روزہ، حج اور زکوٰۃ وغیرہ - لیکن سب سے اہم اور ضروری طریق نماز ہے۔ نماز کی اہمیت اور ضرورت کو قرآن کریم نے جابجا اور بار بار واضح فرمایا ہے - اس کی وجہ یہی ہے کہ نماز نفس کی اصلاح کا سب سے مؤثر ذریعہ ہے جب نفس کی اصلاح ہو جاتی ہے تو دوسری نیکیوں کی خود بخود توفیق ملتی چلی جاتی ہے۔

نماز نفس کی خواہشوں کو کچل کر اللہ تعالیٰ سے سچا تعلق قائم کرتی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے:-

اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی

عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ

یعنی نماز یقیناً کھلی بے حیائی اور ہر ناپسندیدہ فعل سے بچاتی ہے -

نماز اگر صحیح طور پر ادا کی جائے تو گویا عاجز بندے کو خدا کے حضور میں لے جا کر کھڑا کر دیتی ہے اور وہ اُس وقت اپنے رب کو دیکھ رہا ہوتا ہے۔ نماز درحقیقت نام ہے محبت سے بھری ہوئی یادِ الٰہی کا - نماز کی حقیقت کے بارے میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"نماز کیا ہے ایک دعا جو درد، سوزش اور حرقت کے ساتھ خدا تعالیٰ سے طلب کی جاتی ہے تا کہ یہ بدخیالات اور بُرے ارادے دفع ہو جاویں۔ اور پاک محبت اور پاک تعلق حاصل ہو جائے اور خدا تعالیٰ کے احکام کے ماتحت چلنا نصیب ہو"

(براہین احمدیہ حصہ پنجم)

قرآن کریم نے نماز کی بار بار تاکید فرمائی ہے۔ کہیں اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ فرما کر نماز ادا کرنے کی تحریک کی، کہیں نماز کی افادیت بیان کرکے اس کو قائم کرنے کی تحریک کی اور کہیں نماز کے تارکوں کو بد انجام سے ڈرا کر اس طرف مائل کیا - قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

فِیْ جَنّٰتٍ یَتَسَآءَلُوْنَ ۙ

عَنِ الْمُجْرِمِیْنَ ○

مَاسَلَکَکُمْ فِیْ

سَقَرَ ○ قَالُوْا لَمْ

نَکُ مِنَ الْمُصَلِّیْنَ ○

یعنی جنت میں رہنے والے لوگ مجرمین یعنی دوزخیوں سے سوال کریں گے کہ وہ کونسی چیز ہے جو تمہیں جہنم میں لے گئی ہے - وہ بڑی حسرت کے ساتھ کہینگے کہ ہم نماز نہیں پڑھا کرتے تھے -

ذرا اس وقت کا تصور کیجئے - جنت اور دوزخ آمنے سامنے ہیں - نیک لوگ جنت کے مکین ہیں - ان کو جنت کی ہر نعمت حاصل ہے - کوئی غم، حزن اور افسوس ان کے نزدیک تک نہ آتا - وہ خدا سے خوش اور خدا ان سے خوش ہے - دوسری طرف وہ بدقسمت لوگ ہیں جو جہنم کی ایذا کو سہہ رہے ہیں - وہ مغضوب علیہ گروہ ہیں جو للچائی ہوئی نظروں سے منعم علیہ گروہ کو دیکھ رہے ہیں - اس وقت وہ خیال کریں گے کہ کاش وہ علائقِ دنیوی سے الگ ہو کر اپنے خدا کی عبادت کرتے اور اپنی جبینِ نیاز کو ہمیشہ اس کے در پر جھکائے رکھتے مگر اس وقت ان کو سوائے حسرت کے اور کچھ حاصل نہ ہوگا - کیونکہ وہ اس وقت خدا کو راضی کرنے کا موقعہ کھو چکے ہوں گے -

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کے بارہ میں فرمایا ہے - اَلصَّلٰوۃُ مِعْرَاجُ الْمُؤْمِنِ - یعنی نماز مومن کی انتہائی ترقیات کا ذریعہ ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا دل مومنین اور بنی نوع انسان کی محبت سے اس قدر لبریز تھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو رحمۃ للعالمین قرار دیا۔ مگر نماز (خاص طور پر نماز عشاء) کے تارکوں پر ایک دفعہ حضور نے ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ میرا دل چاہتا ہے کہ اپنی جگہ کسی اور کو امام مقرر کروں اور خود لکڑیوں کے گٹھوں کے ساتھ ان لوگوں کے گھروں میں جاؤں جو نماز کے لئے نہیں آتے اور ان کے گھروں کو ان کے سمیت آگ لگا دوں۔

حدیث شریف میں آیا ہے:-

مَنْ تَرَکَ الصَّلٰوۃَ

مُتَعَمِّدًا فَقَدْ کَفَرَ۔

کہ جس نے جان بوجھ کر نماز کو چھوڑ دیا وہ کافر ہو گیا۔

اللہ تعالیٰ کے احکام خاص حکمت پر مبنی ہیں - اس نے اگر نماز کا حکم دیا ہے تو اس میں ایک خاص راز پنہاں ہے - اس کو پتہ تھا کہ انسان کو دنیا میں قسم قسم کی تکالیف اور مشکلات کے ادوار میں سے گزرنا ہوگا - اس نے نماز کا حکم دے کر گویا مشکلات کے ازالہ کی کنجی مومن کے ہاتھ میں دے دی - حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے براہین احمدیہ حصہ پنجم میں فرمایا ہے:-

"پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا یہی طریق تھا کہ مشکلات کے وقت میں وضو کر کے نماز میں کھڑے ہو جاتے تھے اور نماز میں دعا کرتے تھے۔ ہمارا تجربہ ہے کہ نماز سے زیادہ خدا کے قریب کرنے والی کوئی چیز نہیں - انسان کو چاہیئے کہ مشکل، دکھ یا مصیبت کے وقت وضو کر کے خدا کے حضور کھڑا ہو جاوے اور دعا کرے - وہ درحقیقت انسان کی آواز کو سنتا ہے اور وہ حلیم ہے اور علیم ہے اور حکیم ہے - کوئی اس کے سوا یار اور مددگار نہیں ..... مومن وہ ہے جو سب سے اوّل خدا کا خیال اپنے دل میں لاوے اور اس پر یقین اور توکل کو کامل رکھے اور اس کے ماتحت اسباب کی تدبیر کرے۔"

نماز کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ اس سے اطمینانِ قلب پیدا ہوتا ہے - اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے:-

اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ

الْقُلُوْبُ -

اچھی طرح سے سُن لو کہ دلوں کو اطمینان اللہ تعالیٰ کے ذکر سے ہی حاصل ہوتا ہے۔

انسان فطرتی طور پر یہ چاہتا ہے کہ راحت، سکون اور اطمینانِ قلب اسے حاصل ہو۔ اس زمانے میں مادی ترقی انتہا کو پہنچ چکی ہے اور دولت کا لالچ، سلطنت کی وسعت، عزت و وجاہت کی امنگ اور آرام و آسائش حاصل کرنے کی خواہش نے ذہنوں کو اس قدر مضطرب کر رکھا ہے کہ راتوں کی نیند بھی جاتی رہی ہے - دنیا انہی چیزوں کے حصول سے اطمینانِ قلب حاصل کرنا چاہتی ہے مگر سب کچھ کر چکنے کے بعد بھی وہ اس نعمت سے محروم ہے کیونکہ وہ سکون اس چیز میں ڈھونڈھ رہی ہے جو دراصل وجہ پریشانی ہے - اگر سکون مل سکتا ہے تو صرف یادِ الٰہی سے ہی مل سکتا ہے -

قرونِ اولیٰ کے مُٹھی بھر مسلمانوں نے بے سروسامانی کی حالت میں بڑی بڑی جابر اور مضبوط سلطنتوں کی اینٹ سے اینٹ بجا دی اور انہوں نے وہ کامیابیاں حاصل کیں کہ معاند سے معاند مؤرخ بھی انگشت بدنداں ہے۔ ان کی غربت کا یہ حال تھا کہ نماز میں عورتوں کو حکم دیا جاتا تھا کہ وہ سجدہ سے ذرا دیر سے سر اٹھایا کریں کیونکہ ان کے سامنے جو مردوں کی صفیں ہیں پورے کپڑے نہ ہونے کی وجہ سے ان کے تن بعض دفعہ ننگے ہو جاتے تھے۔ فاقوں کی وجہ سے بعض اوقات پیٹ پر پتھر باندھنے پڑتے لیکن یہی لوگ جب میدانِ جنگ میں جاتے تو نہتے اور تعداد میں تھوڑے ہونے کے باوجود دشمن کی مضبوط سے مضبوط صفوں کو چیر کر رکھ دیتے۔ ایرانیوں اور رومیوں سے جتنی لڑائیاں ہوئیں تعداد کی ہمیشہ ہی نسبت ایک کے مقابلہ میں پانچ سے دس تک رہی لیکن نہ اُن کی تعداد کبھی ان کو مرعوب کر سکی اور نہ ان کا سازوسامان۔ آخر اس کی وجہ کیا تھی؟ یہی کہ انہوں نے ایمان کی شمع سے اپنے دلوں کو منور کیا ہُوا تھا اور ان کی نمازیں اس محویت کی نمازیں تھیں جن میں وہ اپنے خدا کو دیکھ رہے ہوتے تھے۔

اس کے مقابل پر آج کے مسلمان کو دیکھئے کیا اسے قرونِ اولیٰ کے مسلمان سے کچھ بھی نسبت دی جا سکتی ہے؟ ہر جگہ ناکامی کا اسے سامنا ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مسلمانوں کے زوال کا باعث ترکِ نماز کو قرار دیا ہے حضورؑ فرماتے ہیں:۔

"مسلمانوں نے جب سے نماز کو ترک کیا یا اُسے دل کی تسکین، آرام اور محبت سے اس کی حقیقت سے غافل ہو کر پڑھنا ترک کیا ہے تب ہی سے اسلام کی حالت معرضِ زوال میں آئی ہے۔ وہ زمانہ جس میں نمازیں سنوار کر پڑھی جاتی تھیں غور سے دیکھ لو کہ اسلام کے واسطے کیا تھا۔ ایک دفعہ تو اسلام نے دنیا کو زیر پا کر دیا تھا۔ جب سے اسے ترک کیا وہ خود متروک ہو گئے ہیں۔ دردِ دل سے پڑھی ہوئی نماز ہی ہے کہ تمام مشکلات سے انسان کو نکال لیتی ہے ہمارا بارہا کا تجربہ ہے کہ اکثر کسی مشکل کے وقت دعا کی جاتی ہے ابھی نماز میں ہی ہوتے ہیں کہ خدا نے اس امر کو حل اور آسان کر دیا ہوُا ہوتا ہے۔"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۲۵۵)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جماعت کو بار بار نماز ادا کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے۔ طوالت کے خوف سے یہاں صرف دو۲ اقتباسات درج کئے جاتے ہیں حضورؑ فرماتے ہیں:۔

(۱) "سو اَے وے تمام لوگو! جو اپنے تئیں میری جماعت شمار کرتے ہو آسمان پر تم اُس وقت میری جماعت شمار کئے جاؤ گے جب سچ مچ تقویٰ کی راہوں پر قدم مارو گے۔ سو اپنی پنج وقتہ نمازوں کو ایسے خوف اور حضور سے ادا کرو کہ گویا تم خدا تعالےٰ کو دیکھتے ہو۔"

(کشتی نوح صفحہ ۱۴)

(۲) "جو شخص پنجگانہ نماز کا التزام نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔"

(کشتی نوح صفحہ ۱۷)

نماز کی حفاظت کے بارہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے سورۃ المومنون کی آیت وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ کی تفسیر بیان کرتے ہوئے تفسیر کبیر جلد پنجم حصہ اول میں نماز کے مندرجہ ذیل سات درجے بیان فرمائے ہیں:۔

"پہلا درجہ:۔ سب سے پہلا درجہ جس سے اُتر کر اور کوئی درجہ نہیں یہ ہے کہ انسان بالالتزام پانچوں وقت کی نمازیں پڑھے۔ جو مسلمان پانچ وقتہ کی نمازیں پڑھتا ہے اور اس میں کبھی ناغہ نہیں کرتا وہ ایمان کا سب سے چھوٹا درجہ حاصل کرتا ہے۔

دوسرا درجہ:۔ دوسرا درجہ نماز کا یہ ہے کہ پانچوں نمازیں وقت پر ادا کی جائیں جب کوئی مسلمان پانچوں نمازیں وقت پہ ادا کرتا ہے تو وہ ایمان کی دوسری سیڑھی پر قدم رکھ لیتا ہے۔

تیسرا درجہ:۔ پھر تیسرا درجہ یہ ہے کہ نماز باجماعت ادا کی جائے۔ باجماعت نماز کی ادائیگی سے انسان ایمان کی تیسری سیڑھی پر چڑھ جاتا ہے۔

چوتھا درجہ:۔ چوتھا درجہ یہ ہے کہ انسان نماز کے مطالب کو سمجھ کر ادا کرے۔ جو شخص ترجمہ نہیں جانتا وہ ترجمہ سیکھ کر نماز پڑھے اور جو ترجمہ جانتا ہو وہ ٹھہر ٹھہر کر نماز کو ادا کرے۔ یہاں تک کہ وہ سمجھ لے کہ مَیں نے نماز کو کما حقہٗ ادا کیا ہے۔

پانچواں درجہ:۔ پھر پانچواں درجہ نماز کا یہ ہے کہ انسان نماز میں پوری محویت حاصل کرے اور جس طرح غوطہ زن سمندر میں غوطہ لگاتے ہیں اسی طرح وہ بھی نماز کے اندر غوطہ مارے۔ یہاں تک کہ وہ دو میں سے ایک مقام حاصل کرے۔ یا تو یہ کہ وہ خدا کو دیکھ رہا ہو اور یا یہ کہ وہ اس یقین کے ساتھ نماز پڑھ رہا ہو کہ خدا تعالےٰ اسے دیکھ رہا ہے۔ اس مقام پر بندے کے فرائض پورے ہو جاتے ہیں مگر جس بامِ رفعت پر اسے پہنچنا چاہیئے اس پر ابھی نہیں پہنچا۔

چھٹا درجہ:۔ اس کے بعد چھٹا درجہ ایمان کا یہ ہے کہ نوافل پڑھے جائیں۔ پر نوافل پڑھنے والا گویا خدا تعالیٰ کے حضور یہ ظاہر کرتا ہے کہ مَیں نے فرائض کو تو ادا کر دیا ہے مگر ان فرائض سے میری تسلی نہیں ہوئی اور وہ کہتا ہے اے خدا! مَیں یہ چاہتا ہوں کہ مَیں ان فرائض کے اوقات کے علاوہ بھی تیرے دربار میں حاضر رہا کروں۔ جیسے کئی لوگ جب کسی بزرگ کی ملاقات کے لئے جاتے ہیں تو وہ مقررہ وقت گزر جانے پر کہتے ہیں کہ دو منٹ اَور دیجئے اور وہ ان مزید دو منٹوں میں لذت محسوس کرتے ہیں۔ اسی طرح ایک مومن جب فرائض کی ادائیگی کے بعد نوافل پڑھتا ہے تو وہ خدا تعالیٰ سے کہتا ہے کہ اب مَیں اپنی طرف سے کچھ مزید وقت حاضر ہونا چاہتا ہوں۔

ساتواں درجہ:۔ ساتواں درجہ ایمان کا یہ ہے کہ انسان نہ صرف پانچوں نمازیں اور نوافل ادا کرے بلکہ رات کو بھی تہجد کی نماز پڑھے۔

یہ وہ سات درجات ہیں جن سے نماز مکمل ہوتی ہے اور ان درجات کو حاصل کرنے والے وہ لوگ ہوتے ہیں جن کے متعلق حدیث میں آتا ہے کہ خدا تعالیٰ رات کے وقت عرش سے اُترتا ہے اور اس کے فرشتے پکارتے ہیں کہ اے میرے بندو خدا تعالےٰ تمہیں ملنے کے لئے آیا ہے اُٹھو اور اس سے مل لو۔"

اللہ تعالےٰ سے دُعا ہے کہ وہ ہمیں صحیح معنوں میں نماز ادا کرنے اور اس کی برکات حاصل کرنے کی توفیق بخشے۔

قائدین مجالس خُدّام الاحمدیّہ توجّہ فرمائیں!

مرکز میں بجٹ خدام و اطفال برائے سال ۷۱-۱۹۷۰ء بھجوانے کی آخری تاریخ ۱۵ ظہور ۱۳۴۹ ہش (بمطابق ۱۵ اگست ۱۹۷۰ء) تھی۔ لیکن ابھی تک بہت تھوڑی مجالس نے مرکز کو بجٹ ارسال کئے ہیں۔ لہٰذا قائدین مجالس سے درخواست ہے کہ فوری طور پر جائزہ لیں۔ اور اگر ابھی تک بجٹ مرکز کو نہیں بھجوائے گئے تو جلد از جلد ارسال فرمائیں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

بلوچستان کی مجالس انصار اللہ کے سالانہ اجتماع کی مختصر روداد

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے نظامت علاقائی مجالس انصار اللہ صوبہ بلوچستان کا سالانہ تربیتی اجتماع کوئٹہ میں ۲۹-۳۰ اگست ۱۹۷۰ء کو کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا۔ الحمد للہ علی ذالک۔

اجتماع ۲۹ تاریخ بروز ہفتہ بوقت ۵ بجے شام زیر صدارت مکرم شیخ محمد حنیف صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ بلوچستان شروع ہوا تلاوت قرآن کریم نظم اور عہد انصار اللہ دہرانے کے بعد ناظم صاحب اعلیٰ نے بطور تعارف ایک مختصر سی تقریر کی۔ اس کے بعد محترم چوہدری شبیر احمد صاحب نمائندہ مرکز نے اپنی افتتاحی تقریر میں محترم مولانا ابوالعطاء صاحب قائمقام نائب صدر مجلس انصار اللہ کا پیغام پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ۱۹۵۲ء کے جلسہ سالانہ پر تقریر کا ٹیپ ریکارڈ سنایا گیا۔ اپنے آقا کی پر شوکت دل سوز اور میٹھی آواز سن کر عجیب کیفیت ہو گئی اس کے بعد رپورٹ سالانہ کارگزاری سنائی گئی۔ ازاں بعد مکرم شیخ محمد اقبال صاحب نے . . . . حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ روحانی انقلاب کے موضوع پر تقریر فرمائی اور مکرم محمد عیسٰے جان صاحب نے خلافت ثالثہ کی اہم تحریکات کو تفصیل سے بیان کیا۔

نماز مغرب و عشاء اور طعام کے بعد اجلاس دوم میں محترم جناب شیخ محمد حنیف صاحب نے نہایت موثر انداز میں قرآنی تعلیم اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشادات کی روشنی میں دعا کے آداب و طریق بیان فرمائے۔ مکرم مولوی عبدالرشید صاحب ارشد مربی سلسلہ نے "تربیت نفس و اولاد" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔

اس کے بعد مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب کی صدارت میں رات کے ساڑھے نو بجے شب پروگرام سوال و جواب شروع ہوا جس میں احباب اور خصوصاً نوجوانوں نے بہت دلچسپی لی۔ جناب چوہدری صاحب کے علاوہ مکرم شیخ محمد حنیف صاحب امیر جماعت احمدیہ اور مکرم عبدالرشید صاحب ارشد مربی سلسلہ نے سوالات کے جوابات دئے یہ سلسلہ رات کو ساڑھے دس بجے تک جاری رہا۔

۳۰ تاریخ بروز اتوار کی کارروائی کا آغاز نماز تہجد با جماعت سے ہوا۔ نماز فجر کے بعد درس قرآن کریم ہوا درس حدیث محترم چوہدری شبیر احمد صاحب نے دیا۔ اس کے بعد درس کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہوا۔ ناشتہ کے بعد جس کا اہتمام حسب معمول چوہدری کریم بخش صاحب ڈار نے کیا ہوا تھا اور تلاوت قرآن کریم و نظم کے بعد حفاظت صحت کے اصول پر محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کا ایک مضمون پڑھ کر سنایا گیا۔ پھر سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی ایک پُر معارف اور پر اثر تقریر کا جو حضور نے انصار اللہ کے مرکزی اجتماع میں فرمائی تھی ٹیپ ریکارڈ سنایا گیا۔ مکرم چوہدری محمد حیات صاحب نے اعجاز قرآن مجید پر تقریر فرمائی۔

محترم حافظ عبدالجلیل خان صاحب اور محترم ڈاکٹر عبدالمجید خان صاحب نے جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابہ میں سے ہیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے چشم دید واقعات سنائے جو نہایت ایمان افروز تھے۔ اس کے بعد تقریری مقابلہ ہوا۔ جس میں اول انعام مکرم محمد عیسٰے جان صاحب نے حاصل کیا اور دوم و سوئم انعام علی الترتیب مکرم مستری جلال الدین صاحب اور مکرم سید عبدالرشید شاہ صاحب نے حاصل کئے

پانچویں اور آخری اجلاس میں چوہدری شبیر احمد صاحب نمائندہ مرکز نے خطاب فرمایا جس میں قرآنی آیت ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ کی تفسیر بیان فرماتے ہوئے تلقین فرمائی کہ اطاعت امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کریں۔ اس کے بعد چوہدری صاحب موصوف نے انعامی تقریری مقابلہ میں اول۔ دوم اور سوم آنے والوں کو انعامات تقسیم کئے

آخر میں ناظم صاحب علاقائی نے تمام حاضرین کا اور خصوصاً ان دوستوں کا جو باہر سے تشریف لائے ہوئے تھے اور تمام کارکنان کا شکریہ ادا کیا۔ اور انصار اللہ کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی اس کے بعد سب حاضرین نے عہد دہرایا اور دعا پر اجتماع ایک بجے بعد دوپہر بخیر و خوبی انجام پذیر ہوا۔

مبارکباد کی مستحق مجالس خدام الاحمدیہ

حسب ذیل مجالس خدام الاحمدیہ نے فاستبقوا الخیرات پر عمل پیرا ہوتے ہوئے اپنا بجٹ سال رواں سال ختم ہونے سے دو ماہ پیشتر ہی ادا کر دیا ہے۔ ان مجالس میں ایسی بھی مجالس شامل ہیں جنہوں نے اپنا بجٹ ۶ ماہ میں ادا کر دیا تھا۔ اللہ تعالیٰ ان تمام مجالس کے قائدین۔ ناظمین مال اور خدام کو جزائے خیر دے اور دوسری مجالس کو تقلید کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ تاکہ دوسری مجالس بھی اپنا بجٹ ۱۰۰ فیصدی ادا کر سکیں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ٹوپی ضلع مردان۔ بنوں ضلع بنوں۔ بھکر ضلع میانوالی۔ چک 7/NB ضلع میانوالی۔ گلیانہ ضلع راولپنڈی۔ دوالمیال ضلع جہلم۔ کالاگجراں ضلع جہلم۔ ضلع سرگودھا:۔ چک ۳۳ جنوبی چک ۳۵۔ چک ۳۲۔ بھکر ۔۔۔ چک ۹ شمالی۔ کھائی کلاں۔ ۲۔۱۲ جنوبی۔ سوہاگا۔ ۸۰ شمالی ۸۱ جنوبی۔ 48/B۔ ۲ ٹی ڈی اے۔ ۱۵۲ شمالی۔ فائد آباد۔ ۳۵ شمالی۔ ۸۸ شمالی۔ ۸۷ جنوبی۔ 39/DB۔ جوہر آباد۔ شاہپور صدر۔ سرگودھا چھاؤنی۔ دھولا بالا۔ ساہیوال۔ ۴۲ جنوبی۔ ضلع لاہور:۔ قصور۔ ہڈیارہ۔ گنج مغلپورہ۔ جاہمن۔ چونیاں۔ ضلع سیالکوٹ:۔ سیالکوٹ۔ پسرور بھڈال۔ بدوملہی۔ قلعہ صوبا سنگھ۔ پنڈی بھاگو۔ ترگڑی بیاں۔ کھرپا۔ بھروکے کلاں۔ سوکن ونڈ۔ ضلع گوجرانوالہ نوشہرہ ورکاں۔ چک پٹھان۔ ضلع شیخوپورہ :۔ چوہڑکانہ۔ ۶۹ ننکانہ کوٹ ۱/۴۲۔ جھنگڑ حاکم والا چوڑا سگھر۔ شاد کوٹ۔ ڈیرہ دادپوترے۔ ضلع لائلپور:۔ ۲۰۹ ر ب۔ ۲۷ ج ب۔ ۲۶ ر ب۔ چک جھمرہ ۲۴۲ گھٹیالیاں۔ گوجرہ۔ ۲۸۸ ج ب۔ ۸۹ ج ب۔ ۴۴ گ ب۔ ۲۷۲ ر ب۔ ۲۷۸ ب۔ ۱۰۹ ر ب۔ پیر محل۔ ماموں کانجن۔ ۲۶۶ ر ب۔ ۴۴ گ ب۔ ضلع ساہیوال:۔ 93/12-L۔ 90/12-L۔ ضلع ملتان دھمراں۔ دنیاپور۔ چک ش پیر کھانہ۔ کوٹھے والا۔ کبیر والا۔ 13/4۔ ۱۶۳ ڈبلیو بی ضلع مظفرگڑھ مظفرگڑھ۔ ۲۷۵ ٹی ڈی اے۔ ضلع ڈیرہ غازیخان:۔ بستی مندرانی۔ راجن پور۔ ضلع بہاولپور بہاولپور۔ 14/مراد۔ 143/مراد۔ یزمان۔ ۶۳۰ ڈی بی۔ 19/مراد۔ سمہ سٹہ۔ چینی گوٹھ۔ فاضل پور۔ ۱۲۵ ڈی این بی۔ ضلع بہاولنگر:۔ دوحیدہ آباد۔ 190/مراد۔ 121/مراد۔ 169/7-R۔ 121/6-R۔ 166/7-R۔ 69/3-R۔ 160/7-R۔ 103/9-R۔ 56/4-R۔ 169/مراد۔ ہارون آباد۔ ضلع رحیم یار خاں:۔ چھوٹو ڈمنڈی 211/P۔ ضلع خیرپور:۔ کروندی۔ جالپور جیکب آباد۔ ضلع نواب شاہ:۔ گوٹھ شاہ گوٹھ امام بخش۔ قمر آباد۔ مورو۔ دریا خاں مری قاضی احمد۔ رحمان آباد۔ دوڑ رسول بخش۔ ضلع حیدرآباد سنجر چانگ۔ گوٹھ سلطان احمد دیہہ ادارڈہ۔ ٹنڈو غلام علی نور آباد خادم۔ کوٹ باغدین۔ گوٹھ نذیر احمد گوٹھ غلام نبی۔ ضلع تھرپارکر:۔ محمد آباد۔ احمد پور۔ فتح پور گوٹھ سلطان احمد ضلع تھرپارکر۔ نور نگر خادم۔ محمد آباد۔ ضلع ملتان 101/169۔ ۳۸۵/5-B۔ ضلع ساہیوال ...

ھوالشافی

چالیس سال پرانی بواسیر غائب

میں ۱۹۳۰ء سے بواسیر خونی میں مبتلا تھا۔ بہت علاج کیا مگر کوئی افاقہ نہ ہوتا تھا۔ آخری اپریل ۱۹۶۹ء میں آپ کی PILES CURE کھانا شروع کی تو ایسا معلوم ہوا کہ مرض کبھی ہوا ہی نہ تھا مسّے اب بالکل غائب ہو چکے ہیں اور بفضل خدا بالکل آرام ہے۔ خدا آپ کو جزائے خیر دیوے"۔ (اقتباس از چٹھی مکرم عبدالرؤف صاحب بی۔ ایس۔ اے۔ وی۔ ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر پورامیراں سیالکوٹ"

"پائلز کیور" مکمل کورس چار کیپسول۔۔۔ ۱۰ روپے ڈاک ۵۰/ اپنی جعلی نقلی دواؤں سے بچنے کیلئے "پائلز کیور" کا نام یاد رکھیں۔ بڑے بڑے شہروں کے اچھے میڈیکل سٹورز سے دستیاب ہے۔

پیشکردہ کیور ٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۲۵ کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائد اعظم لاہور

تقسیم کنندگان:۔ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

سالانہ اجتماع اطفال الاحمدیہ میں ہر مجلس کی نمائندگی لازمی ہے۔ (سیکرٹری عمومی)

ایف۔ اے / ایف۔ ایس سی کے امتحان منعقدہ جون ۱۹۷۲ء

میں تعلیم الاسلام کالج کا تفصیلی نتیجہ

بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن کے امتحان ایف۔ اے / ایف۔ ایس سی میں تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے حسب ذیل طلباء کامیاب قرار پائے۔

نان میڈیکل گروپ

رول نمبر	نام طالب علم	نمبر حاصل کردہ
۱۵۵۰۹	مرزا احمد الیاس	۵۲۹
۱۵۵۱۰	کلیم احمد ملک	۴۲۵
۱۵۵۱۱	وحید احمد خان	۴۲۸
۱۵۵۱۲	شفیق الرحمن	۷۵۴
۱۵۵۱۳	محمد رفیق	۴۹۴
۱۵۵۱۴	سید سجاد قمر	۶۰۹
۱۵۵۱۵	ناصر احمد	۴۳۵
۱۵۵۱۷	مختار احمد باجوہ	۶۲۱
۱۵۵۱۸	وسیم احمد ملک	۴۷۸
۱۵۵۱۹	محمد اقبال	۵۶۰
۱۵۵۲۱	غضنفر علی باجوہ	۴۸۲
۱۵۵۲۲	احسان اللہ باجوہ	۵۴۷
۱۵۵۲۳	محمد نواز	۴۱۶
۱۵۵۲۴	محمد اسحاق	۴۴۲
۱۵۵۲۶	سعید اللہ خان	۳۷۱
۱۵۵۲۷	رفیق احمد	۴۹۲
۱۵۵۲۸	انوار "	۴۸۶
۱۵۵۳۰	نوید احمد	۴۹۸
۱۵۵۳۱	عبدالقدیر	۶۳۵
۱۵۵۳۲	محمد نصر اللہ خان	۴۳۶
۱۵۵۳۳	تنویر احمد خان	۶۲۳
۱۵۵۳۵	فتح محمد	۴۹۳
۱۵۵۳۶	زاہد محمود خان	۶۱۴
۱۵۵۳۷	ناصر احمد خان	۵۸۹
۱۵۵۳۸	مشتاق احمد شاکر	۵۰۳
۱۵۵۳۹	محمود احمد بھٹی	۵۱۸

اس گروپ میں سے اوّل نمبر پر آنے والے طالب علم عزیز شفیق الرحمن ابن پروفیسر میاں عطاء الرحمن صاحب ہیں جنہوں نے $\frac{۷۵۴}{۱۰۰۰}$ نمبر حاصل کر کے نہ صرف اپنے گروپ میں بلکہ کالج ہذا کے تمام طلباء میں بھی اوّل پوزیشن حاصل کی ہے۔

میڈیکل گروپ

رول نمبر	نام طالب علم	نمبر حاصل کردہ
۱۴۰۲۱	بودھن نظام الدین (آف ماریشس)	۶۲۷
۱۴۰۲۲	جواہر محمد اسحاق (" ")	۶۵۱
۱۴۰۲۳	مبشر احمد	۵۸۵

رول نمبر	نام طالب علم	نمبر حاصل کردہ
۱۴۰۳۵	عزیز پرویز	۴۱۶
۱۴۰۳۷	مظفر احمد ضیاء	۵۸۵
،، ۶	بشیر احمد بھٹی	۴۹۰
۱۴۰۴۲	ظفر احمد قریشی	۵۰۴
۱۴۰۴۳	شبیر احمد بھٹی	۶۲۰
۱۴۰۴۵	ظہیر الدین منصور احمد	۵۱۸
۱۴۰۴۷	منصور احمد چوہدری	۵۷۴
۱۴۰۴۸	ارشد علی چوہدری	۵۸۰
۲۶۵۳۸	فرخ حسین	۵۶۲

اس گروپ میں اوّل آنے والے غیر ملکی طالب علم عزیز جواہر محمد اسحاق آف ماریشس ہیں۔

آرٹس گروپ

رول نمبر	نام طالب علم	نمبر حاصل کردہ
۲۰۱۷۳	خادم حسین	۴۵۴
۲۰۱۷۴	مشتاق احمد	۵۳۳
۲۰۱۷۵	قمر الزمان خان	۳۷۷
۲۰۱۷۷	لئیق احمد عابد	۵۳۰
۲۰۱۷۸	محمد مانک گل	۴۱۱
۲۰۱۸۱	راجہ محمد سلیم	۴۰۴
۲۰۱۸۳	عبدالرزاق خان	۴۲۶
۲۰۱۹۱	امتیاز احمد راجیکی	۴۸۳
۲۰۱۹۲	عبدالحلیم خالد	۴۵۱
۲۰۱۹۳	مشہود الحق	۴۴۴
۲۰۱۹۴	خالد اشرف	۵۲۵
۲۰۱۹۵	لیاقت محمود خان	۴۳۱
۲۰۱۹۷	طاہر احمد خان	۳۵۹
۲۰۱۹۹	محمد داؤد منیر	۴۲۰
۲۰۲۰۰	منظور احمد	۴۲۷
۲۰۲۰۶	مقصود احمد	۴۲۳
۲۰۲۰۹	گلزار احمد	۴۳۴
۲۰۲۱۳	محمد عبدالسمیع شاکر	۴۰۲
۲۰۲۱۴	عبدالرحمن مبشر	۴۰۵
۲۰۲۱۵	سعید احمد زبیری	۴۱۳
۲۰۲۱۷	عمر دراز خان بھٹی	۴۷۳
۲۰۲۱۸	شہباز حسین	۴۹۸
۲۰۲۲۲	بشیر طارق	۵۵۶

اس گروپ میں اوّل آنے والے طالبعلم عزیز بشیر طارق ہیں تعلیم الاسلام کالج کی طرف سے پاس ہونے والے طلباء کو مبارک ہو۔ دعا ہے کہ ان کی یہ کامیابی آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ ثابت ہو۔ (پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

فہرست عطیہ دہندگان تعمیر فضل عمر ہسپتال ربوہ

احباب تمام عطیہ دہندگان کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس قربانی کو قبول فرمائے اور انہیں اپنی برکتوں اور رحمتوں سے نوازے۔ آمین

(ڈاکٹر مرزا منور احمد)

نمبر	نام	مقام	رقم
۱	ذکیہ خاتون صاحبہ	کراچی	۱۸ ـــ ۰۰
۲	بیگم ایم اے نورشید صاحب	"	۳۱ ـــ ۰۰
۳	امینہ بیگم صاحبہ	"	۱۰ ـــ ۰۰
۴	ناصرہ نسرین صاحبہ		۱۰ ـــ ۰۰
۵	چوہدری جہان خان صاحب ڈاکٹر نمبردار	جھنگ صدر	۱۰ ـــ ۰۰
۶	شمیم نصرت صاحبہ	سول لائن لاہور	۱۵ ـــ ۰۰
۷	اصغری بیگم صاحبہ منجانب عرفان الہی	چک خالص لاہور	۱۰ ـــ ۰۰
۸	عزیزہ ملک صاحب	راولپنڈی	۱۰ ـــ ۰۰
۹	رونڈا ولد حسین بخش صاحب	چک ۲۹۷ ج.ب لائلپور	۱۰ ـــ ۰۰
۱۰	حاجی محمد یعقوب صاحب	سیالکوٹ شہر	۱۰ ـــ ۰۰
۱۱	چوہدری عبدالحی صاحب	شیخوپورہ	۱۰ ـــ ۰۰
۱۲	چوہدری رشید احمد خان صاحب	ملتان شہر	۱۰ ـــ ۰۰
۱۳	فیض احمد صاحب چک $\frac{۲۲}{۱۱B}$	ضلع ساہیوال	۵۰ ـــ ۰۰
۱۴	سیکرٹری صاحب مال از احباب جماعت	گوجرہ	۱۱ ـــ ۰۰
۱۵	" " "	مردان	۲۵ ـــ ۰۰
۱۶	" " "	اوکاڑہ	۳۰ ـــ ۰۰
۱۷	حاجی ولی داد صاحب احمد آباد جنوبی	ضلع سرگودھا	۳۰ ـــ ۰۰
۱۸	مسعود احمد صاحب قریشی از حمید بیگم صاحبہ	کراچی	۲۵ ـــ ۰۰
۱۹	نصرت آرا بیگم صاحبہ	کراچی	۳۰ ـــ ۰۰
۲۰	طاہرہ ناصر شاہ صاحبہ	"	۱۰ ـــ ۰۰
۲۱	عزیزہ احمد صاحبہ آف	گوجرانوالہ	۱۰ ـــ ۰۰

درخواستہائے دعا

۱۔ میری والدہ محترمہ گذشتہ کئی ماہ سے بیمار ہیں۔ ابھی تک تشخیص نہیں ہو سکی ۲۶ر جولائی کو ایک اپریشن بھی ہوا۔ اس سے بھی کوئی آرام حاصل نہ ہوا احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل خاص سے میری والدہ محترمہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مرزا رفیق احمد عابد۔ لاہور

۲۔ میری بچی عزیزہ عظمیٰ خالد عرصہ سے ٹائیفائڈ بگڑ جانے سے بیمار پڑی ہے۔ بہت ہی کمزور ہو گئی ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ کریم میری بچی کو اپنے فضل سے صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے آمین (خاکسار) رشیدہ شیخ۔ لاہور

۳۔ میرا لڑکا ماہر محمود عرصہ دو ماہ سے ٹائیفائڈ کے بگڑ جانے سے بیمار ہے۔ احباب جماعت صحت کاملہ و عاجلہ اور درازی عمر کے لئے دعا فرماویں۔

هوالشافی

بے بی ٹانک

مکرمی چوہدری احمد علی صاحب ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ تحریر فرماتے ہیں:۔

"ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی کا بے بی ٹانک میں دس سال سے بچوں کو دانت نکالنے کے دوران استعمال کروا رہا ہوں اپنے اور دیگر عزیزوں کے بچوں کو استعمال کروایا۔ چند آنکھیں دکھتی ہیں استعمال کرتے ہیں عام صحت بھی معمول کے مطابق رہتی ہے۔ دانت بڑی آسانی سے نکل آتے ہیں"

قیمت بڑی پیکنگ تین روپے چھوٹی پیکنگ ۲/۳ روپیہ

کیو ڈیو میڈیسن کمپنی ۵۰ ڈی ۲ کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائد اعظم لاہور

تقسیم کنندگان ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

پندرھویں مرکزی سالانہ اجتماع انصار اللہ کیلئے تاریخیں ۲۳-۲۴-۲۵ اخاء ۱۳۵۱ ہش / اکتوبر ۱۹۷۲ء

قائد عمومی مجلس انصار اللہ

شورائے انصار اللہ کیلئے تجاویز بھجوانے کی آخری تاریخ ۲۰ تبوک / ستمبر ہے (قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

وصایا

ضروری نوٹ :۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اسلئے شائع کی جا رہی ہیں۔ تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دئے جا رہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دئے جائیں گے۔

۳۔ وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال۔ سیکرٹری صاحبان وصایا۔ اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۰۱۹۶

میں پناہ بی بی بیوہ علی محمد صاحب مرحوم قوم جٹ پیشہ بیکاری عمر ۱۰۰ سال بیعت ۱۹۰۵ء ساکن گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۷/۷۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱۔ حق مہر وصول شدہ -/۳۲ روپے

۲۔ نقد -/۲۵۰ "

۳۔ ایک بیگھہ اراضی موضع سوہیاں ضلع گوجرانوالہ -/۱۵۰۰ "

۴۔ زیورات نقرئی وزنی ۱۰۰ تولے قیمتی -/۱۲۰ "

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ :۔ پناہ بی بی ساکن گھٹیالیاں براستہ بدوملہی۔ ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد :۔ محمد شریف پسر (موصیہ) گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ

گواہ شد :۔ محمد منیر پسر (موصیہ) گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ۔

مسل نمبر ۲۰۱۹۷

میں عبدالستار چوہدری ولد دین محمد صاحب مرحوم قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر ۳۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹/۸/۷۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

ایک عدد گھڑی رومر مالیتی -/۱۵۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس مجھے مبلغ -/۲۷۰ روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :۔ عبدالستار چوہدری انچارج حفاظت خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ

گواہ شد :۔ دوست محمد شاہد۔ ربوہ

گواہ شد :۔ ممتاز حسین امتیاز ربوہ

مسل نمبر ۲۰۱۹۸

میں سید خلیل احمد پرویز ولد سید نذیر احمد صاحب مشہدی قوم سید پیشہ طالب علمی عمر ۱۹ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹/۷/۷۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۵ روپے ماہوار جیب خرچ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد :۔ سید خلیل احمد پرویز دار الصدر شرقی ربوہ۔

گواہ شد :۔ دوست محمد شاہد ربوہ

گواہ شد :۔ ممتاز حسین امتیاز۔ ربوہ

مسل نمبر ۲۰۱۹۹

میں بشیر الدین شمسی ولد مولانا جلال الدین صاحب شمس مرحوم قوم کشمیری پیشہ تعلیم عمر ۱۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹/۷/۲۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

ایک عدد گھڑی مالیتی -/۱۵۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰ روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :۔ بشیر الدین شمس دار الصدر شرقی ربوہ

گواہ شد :۔ ابو العطاء جالندھری ربوہ

گواہ شد :۔ محمد یعقوب خان صدر محلہ دار الصدر شرقی ربوہ۔

مسل نمبر ۲۰۲۰۰

میں راجہ محمد حسین احسن ولد میاں ضیاء علی صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۳۲ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۷/۷۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۸۵ روپے ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد :۔ راجہ محمد حسین احسن محافظ خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ

گواہ شد :۔ محمد دین دار الصدر شرقی ربوہ

گواہ شد :۔ ممتاز حسین امتیاز دار الصدر شرقی ربوہ

ھو الشافی

عورتوں کی خاص ادویات

لیکورین۔ سیلان الرحم یا لیکوریا کا فوری اور مستقل علاج ہے۔ قیمت فی کورس چار روپے

منسلین نمبر ۱۔ خون ایام کی کمی رکاوٹ اور درد کے لئے قیمت فی کورس تین روپے

منسلین نمبر ۲۔ خون ایام کی زیادتی کا علاج قیمت فی کورس تین روپے

کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۲۵ کرشن بلڈنگ شاہراہ قائد اعظم لاہور

تقسیم کنندگان :۔ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

ضرورت ہے

برائے برآمد پاکستان خام ابرق سے ضروریات زندگی کی مصنوعات یا مصنوعات کے حصے بنانے والے تجربہ کار محنتی آدمیوں کی ضرورت ہے

خط و کتابت مع تصدیق امیر صاحب جماعت احمدیہ مقامی فوری رابطہ قائم کریں

داؤد احمد شبقدر فورٹ۔ ضلع پشاور

شربت خانہ ساز نزلہ زکام انفلوئنزا بلغمی کھانسی نیز امراض سینہ میں چھوٹے بڑے کیلئے یکساں مفید ہے۔ ہر موسم میں مجرب ہے قیمت فی شیشی سوا روپیہ **دواخانہ خدمت خلق ربوہ**

قسط نمبر ۵

نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں حصہ لینے والے

جماعتہائے احمدیہ انگلستان کے مخلصین

نام مجاہد		وعدہ	ادائیگی
مکرم رشید احمد صاحب	بریڈفورڈ	۵۰ پونڈ	۱ پونڈ
” ضیاء اللہ میر صاحب	”	۱۰۰ ”	۲۰ ”
لجنہ اماء اللہ	”	۵۰ ”	۱۸ ”
” ڈاکٹر شاہ نواز صاحب	”	۵۰ ”	۲۵ ”
” سعید الدین احمد صاحب	برسٹل	۱۰۰ ”	۱۰۰ ”
” بی ۔ ڈی ۔ احمد صاحب	”	۱۰۰ ”	
” خواجہ احمد صاحب	کرائیڈن	۲۰۰ ”	۵۰ ”
” داؤد احمد ناصر صاحب	”	۲۰۰ ”	
” M. A. Scrivener	”	۱۰۰ ”	
” سید نصیر احمد صاحب	”	۳۶ ”	۳۶ ”
” محمد احمد مہاشہ صاحب	”	۱۰۰ ”	۲۰ ”
” ” ” منجانب والدخود	”	۲۵ ”	
” ” ” والدہ خود	”	۲۵ ”	
” سید بشیر احمد صاحب	”	۲۰۰ ”	۴۰ ”
” مرزا بشیر احمد صاحب	”	۱۰۰ ”	
” شیخ محمد اکرم صاحب	”	۱۰۰ ”	
” منیر احمد صاحب	EALING	۲۵۰ ”	۱۲۵ ”
” عبد الغفور صاحب	”	۵۰ ”	
” بشیر احمد صاحب	”	۷۵ ”	۲۵ ”
” غلام رحمانی شیخ صاحب	”	۲۰۰ ”	۲۰۰ ”
” عشرت علی صاحب	”	۵۰ ”	۱۰ ”
” مرزا بشیر احمد صاحب	”	۱۰۰ ”	۱۵ ”
” مرزا سلیم رضا صاحب	”	۳۶ ”	-۱۰-۰ ”
” پیر بشیر احمد صاحب	”	۵۰ ”	۱ ”
” صلاح الدین فتح صاحب	”	۵۰ ”	۱۰ ”
” چوہدری منظور احمد صاحب	”	۲۰۰ ”	۳۰ ”
” شاہد احمد شمیم صاحب	”	۵۰ ”	۱ ”
” شیخ مبارک احمد صاحب	”	۲۰۰ ”	۵۰ ”
” احمد دین صاحب	جلنگھم	۵۰ ”	۲۰ ”
” عبد الماجد خان صاحب	”	۳۶ ”	۱۲ ”
” ایف ۔ کے ۔ لون صاحب	”	۱۰۰ ”	۲۰ ”
” عبد العزیز قریشی صاحب	”	۲۰۰ ”	
” محمد یٰسین خاں صاحب	”	۱۰۰ ”	
” مرزا فضل کریم صاحب	”	۲۰۰ ”	۵۰ ”
” خالد رشید صاحب	”	۲۰۰ ”	
” محمد یوسف صاحب احمدی	”	۲۰۰ ”	۵۰ ”
” مرزا محمد یعقوب صاحب	”	۵۰ ”	
” خالد جان صاحب	”	۱۰۰ ”	
” شیخ محمد رمضان صاحب	”	۵۰ ”	
” محمد اکرم صاحب	”	۳۶ ”	
” ادریس خاں صاحب	”	۳۰ ”	۳۰ ”
لجنہ اماء اللہ	”	۲۸ ”	۲۸ ”
” اے ۔ آر ۔ ظفر صاحب	گلاسگو	۵۰ ”	۵ ”
مکرم ڈاکٹر حمید اللہ خاں صاحب	گلاسکو	۲۰۰ پونڈ	۵۰ پونڈ
” حفیظ الرحمٰن صاحب	”	۱۰۰ ”	۵ ”
” ڈاکٹر محمود علی صاحب	”	۱۰۰ ”	
” ڈاکٹر سعید احمد صاحب	”	۲۰۰ ”	
” Mr. B.A. Orchard	”	۲۰۰ ”	۲۵ ”
” چوہدری منور احمد صاحب	”	۵۰ ”	
” قمر الدین صاحب امینی	”	۵۰ ”	۵ ”
لجنہ اماء اللہ	”	۵۰ ”	
” فرمان علی صاحب	Highwaycombe and Slough	۲۰۰ ”	
” غلام نبی چوہدری صاحب	”	۵۰ ”	
” افتخار احمد نسیم صاحب	”	۲۰۰ ”	۱۰۰ ”
” ملک محمد امین صاحب	”	۵۰ ”	
” محمد اکرم بٹ صاحب	”	۷۵ ”	
” مبشر احمد چوہدری صاحب	”	۱۰۰ ”	
” ریاض احمد قیصر صاحب مع خاندان	”	۲۰۰ ”	۲۵ ”
” رشید احمد چوہدری صاحب	”	۱۰۰ ”	
” چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب	”	۲۰۰ ”	

(باقی)

داخلہ تعلیم الاسلام کالج ربوہ

تھرڈ ایئر میں داخلہ ۲۲ ؍ ستمبر سے دس یوم کے لئے بغیر لیٹ فیس شروع ہو جائے گا۔ کالج میں سائنس اور آرٹس مضامین کی تعلیم و تدریس کا تسلی بخش انتظام ہے۔ اسی طرح فضلِ عمر ہوسٹل میں طلباء کے لئے رہائش کا سستا ترین اور عمدہ بند و بست ہے جس کے ساتھ طلباء کی تعلیم و تربیت کا پورا خیال رکھا جاتا ہے۔ احباب جماعت کو اپنے بچوں کو اس قومی درسگاہ میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں داخل کروانا چاہیئے۔ پراسپیکٹس اور فارم داخلہ دفتر کالج سے مل سکتے ہیں۔

گیارھویں جماعت (صرف آرٹس) کا داخلہ ۲۶ ؍ ستمبر سے (کالج کھلنے پر) شروع کر کے بغیر لیٹ فیس پانچ دن تک جاری رہے گا۔ ۳ ؍ اکتوبر سے گیارھویں کی پڑھائی شروع ہو جائے گی۔

(پرنسپل)

تعلیم الاسلام کالج گھٹیالیاں ۲۶ ؍ ستمبر کو کھل رہا ہے

تعلیم الاسلام کالج گھٹیالیاں رخصتوں کے بعد ۲۶ ؍ ستمبر کو کھل رہا ہے۔ فرسٹ ایر کا داخلہ چند روز تک ہوگا۔ اس سال شارٹ ہینڈ، ٹائپ اور بی۔ اے کی پرائیویٹ کلاسیں بھی شروع کی جائیں گی۔ خواہشمند امیدوار کالج سے مزید اطلاع حاصل کر سکتے ہیں۔ تمام طلبا اور کارکن اصحاب ۲۶ سے قبل کالج پہنچ جائیں۔

(پرنسپل)

دعائے نعم البدل

میرا نواسہ عزیز عبد الاعلیٰ پسر چوہدری بشیر احمد صاحب احسن آف مراد وال ضلع گجرات بعمر ۳½ سال مختصر سی علالت کے بعد ۸/۹ کو وفات پا گیا ہے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اس کا نعم البدل عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(فضل دین کارکن دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۵